نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21-سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید کو سول سیکرٹریٹ لاہور میں ڈائریکٹر جنرل (اصلاح آبپاشی) کی محکمانہ اُمور سے متعلق بریفنگ

فصلوں کے ٹیل اینڈ تک جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب یقینی بنائی جائے جس سے زرعی پیداوار میں اضافہ اور پیداواری لاگت میں کمی لائی جاسکے۔سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید

لاہور:02فروری2023( ) فصلوں کے ٹیل اینڈ تک جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب یقینی بنائی جائے جس سے فصلوں کی ضروریات کے مطابق کاشتکاروں کو پانی میسر آسکے تاکہ ہماری زرعی پیداوار میں اضافہ ہو اور کاشتکاروں کی پیداواری لاگت میں کمی لائی جاسکے۔ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے اصلاح آبپاشی کی سول سیکرٹریٹ لاہور میں محکمانہ بریفنگ کی صدارت کے دوران کیا۔ڈائریکٹر جنرل (اصلاح آبپاشی) ملک محمد اکرم نے سیکرٹری زراعت پنجاب کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ اصلاح آبپاشی موجودہ مالی سال کے دوران 7 جاری اور 5 نئے ترقیاتی منصوبہ جات کے تحت 100 غیر پختہ کھالہ جات کو پختہ بنانے، 300 کھالہ جات کی لمبائی میں 50 فیصد اضافہ، 600 لیزر لینڈ لیولرز کی سبسڈی پر فراہمی اور 120 فارم پر پانی ذخیرہ کرنے والے تالابوں کی تعمیر اور ان کے لئے 40 سولر پمپنگ سسٹم کا کام مکمل کر رہا ہے۔اس کے علاوہ 1500 ایکڑ پر ہائی ایفیشنسی نظام آبپاشی اور اُن کی چلانے کے لئے سولر سسٹم کی تنصیب کا کام بھی جاری ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ اصلاح آبپاشی کی سرگرمیوں کے باعث سالانہ 6 ملین ایکڑ فٹ پانی کی بچت ہو رہی ہے اور صوبہ پنجاب کے 20 ملین ایکڑ کو براہ راست فائدہ حاصل ہوا ہے جس میں سے 10 لاکھ ایکڑ سے زیادہ بنجر زمین کو آبپاش زمین میں تبدیل کیا گیا ہے۔اس میں سے 1 لاکھ ایکڑ کو ہائی ویلیو ایگریکلچر میں تبدیل کیا گیا ہے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے شعبہ ہٰذا کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ زرعی ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات کاشتکاروں تک پہنچنا ضروری ہیں۔اس مقصد کے لئے تمام ترقیاتی منصوبوں کے اہداف کو تکمیل مقررہ مدت میں یقینی بنائی جائے۔انھوں نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب کے کسان دوست منصوبوں کے ثمرات نہایت شفاف انداز میں کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔زراعت کا مستقبل ہائی ویلیو ایگریکلچر خصوصاً تیلدار اجناس، سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار سے منسلک ہے لہذا کاشتکاروں کو ہائی ویلیو ایگریکلچر کی کاشت کی ترغیب دیں تاکہ کاشتکار بھرپور منافع کما سکیں۔

☆☆☆☆